THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | جمعۃ المبارک 10 رشوال المکرم 1445ھ 19 را پریل 2024ء | نمبر 108

ملک کو اتحاد و اتفاق کی ضرورت، پولرائزیشن کا خاتمہ ہونا چاہئے، سرفراز بگٹی

صدر زرداری نے سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کیلئے جامع روڈ میپ فراہم کیا، وزیراعلیٰ

اسلام آباد(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری مرتبہ صدر منتخب ہونے والے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے جامع روڈ میپ فراہم کیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک سے پولارائزیشن کی سیاست کا خاتمہ ہونا چاہیے کیونکہ آج ملک کو اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب وہ پہلی مرتبہ صدر منتخب ہوئے تھے تو اس وقت بھی انہوں نے بہت سے تاریخی فیصلے کیے تھے اور پارلیمنٹ کو با اختیار بنایا تھا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر ایک مضبوط وفاق کی علامت ہے اور صدر پاکستان تمام صوبوں کو یکساں لے کر چلیں گے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت کسی انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا ہمیں اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے اور اس ضمن میں آج صدر آصف علی زرداری نے اپنا ایک مدلل موقف دیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنے وژن کا بھرپور اظہار کیا ہے صدر مملکت نے پاکستان کو داخلی اور خارجی محاز پر درپیش چیلنجز کے حل کے لئے جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے جبکہ تعلیم صحت روزگار اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت مستقبل کے روڈ میپ پر سیر حاصل خطاب کیا ہے جو حقیقتاً پاکستان کی خوشحالی اور ترقی کی سمت کا تعین کرتا ہے صدر آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقاء جمہوریت میں ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کی خدمت جاری رکھے گی اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہے گی۔

بارش کے دوران تمام ادارے اور انتظامیہ مستعد رہے، سرفراز بگٹی

چمن میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج ہوا ہے، وزیراعلیٰ کا بیان

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چمن میں بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں خواتین اور بچوں سمیت 7افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں ناگہانی آفت میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج ہوا ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں غم زدہ خاندانوں کے ساتھ ہیں،وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بارشوں کے دوران تمام متعلقہ اداروں ضلعی انتظامیہ کو مستعد رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام متعلقہ ادارے بروقت امدادی کارروائیاں عمل میں لائیں تاکہ انسانی جانوں کے نقصان سے بچا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 52 | جمعہ 10 شوال 1445ھ 19 اپریل 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 297

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

ملک مزید کسی انتشار کا متحمل نہیں ہو سکتا، صدر تمام صوبوں کو ساتھ لیکر چلیں گے: سرفراز بگٹی

صدر آصف زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقا جمہوریت میں ہے

ہمیں اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے اس ضمن میں آج صدر آصف علی زرداری نے اپنا مدلل مؤقف دیا ہے

پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کی خدمت جاری رکھے گی اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہے گی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری مرتبہ صدر منتخب ہونے والے اور پاکستان پیپلز........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے جامع روڈ میپ فراہم کیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک سے پولارائزیشن کی سیاست کا خاتمہ ہونا چاہیے کیونکہ آج ملک کو اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب وہ پہلی مرتبہ صدر منتخب ہوئے تھے تو اس وقت بھی انہوں نے بہت سے تاریخی فیصلے کئے تھے اور پارلیمنٹ کو با اختیار بنایا تھا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر ایک مضبوط وفاق کی علامت ہے اور صدر پاکستان تمام صوبوں کو یکساں لے کر چلیں گے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت کسی انتشار کا متحمل نہیں ہو سکتا ہمیں اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے اور اس ضمن میں آج صدر آصف علی زرداری نے اپنا ایک مدلل مؤقف دیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنے وژن کا بھرپور اظہار کیا ہے صدر مملکت نے پاکستان کو داخلی اور خارجی محاذ پر درپیش چیلنجز کے حل کے لئے جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے جبکہ تعلیم صحت روزگار اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت مستقبل کے روڈ میپ پر سیر حاصل خطاب کیا ہے جو حقیقتاً پاکستان کی خوشحالی اور ترقی کی سمت کا تعین کرتا ہے صدر آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقاء جمہوریت میں ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کی خدمت جاری رکھے گی اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مضبوط خواتین، مضبوط نسل وژن

19 تا 21 اپریل تک فیملیز اور خواتین کیلئے ایمان پاکستان عید میلے کا انعقاد ہوگا

رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ کی خصوصی کاوشوں سے میلے کا انعقاد ممکن ہوا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن "مضبوط خواتین۔ مضبوط نسل" اور رکن صوبائی اسمبلی محترمہ فرح عظیم شاہ کی خصوصی کاوشوں سے حکومت بلوچستان کی جانب سے لیاقت پارک کوئٹہ میں 19 اپریل تا 21 اپریل 2024 تک فیملیز اور خواتین کیلئے ایمان پاکستان عید میلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ایونٹ کا باقاعدہ افتتاح........ بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

جمعہ 19 اپریل 2024 کو سہ پہر 3:00 بجے کیا جائے گا۔ تمام پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں سے بھرپور کوریج کی استدعا ہے۔ ایونٹ کی اختتامی تقریب 21 اپریل کو شام 6:00 بجے منعقد ہوگی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 127 | جمعۃ المبارک، 10 شوال، 19 اپریل 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پاکستان اس وقت کسی بھی انتشار کا ہرگز متحمل نہیں ہو سکتا، سرفراز بگٹی

صدر مملکت ایک مضبوط وفاق کی علامت ہیں، آصف زرداری نے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے

پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے، ہماری بقاء جمہوریت میں ہے، پیپلز پارٹی لوگوں کی خدمت جاری رکھے گی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری مرتبہ صدر منتخب ہونے والے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے تمام سیاسی (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

جماعتوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے جامع روڈ میپ فراہم کیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک سے پولارائزیشن کی سیاست کا خاتمہ ہونا چاہیے کیونکہ آج ملک کو اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب وہ پہلی مرتبہ صدر منتخب ہوئے تھے تو اس وقت بھی انہوں نے بہت سے تاریخی فیصلے کیے تھے اور پارلیمنٹ کو با اختیار بنایا تھا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر ایک مضبوط وفاق کی علامت ہے اور صدر پاکستان تمام صوبوں کو یکساں لے کر چلیں گے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت کسی انتشار کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ صدر مملکت نے پاکستان کو داخلی اور خارجی محاذ پر درپیش چیلنجز کے حل کے لئے جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے جبکہ تعلیم صحت روزگار اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت مستقبل کے روڈ میپ پر سیر حاصل خطاب کیا ہے جو حقیقتاً پاکستان کی خوشحالی اور ترقی کی سمت کا تعین کرتا ہے صدر آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقاء جمہوریت میں ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کی خدمت جاری رکھے گی اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہے گی۔

CamScanner

Roznama 92 News

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

786 / 92

قیمت 30 روپے

جلد 7 | جمعۃ المبارک 10 شوال المکرم 1445ھ 19 اپریل 2024ء | شمارہ 211

صدر پولارائزیشن سیاست کے خاتمے کے خواہاں، سرفراز بگٹی

تمام سیاسی جماعتوں کو مسائل کے حل کیلئے جامع روڈ میپ فراہم کردیا، وزیراعلیٰ

صدر کا پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر مشترکہ اجلاس سے خطاب خوش آئند قرار

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کو خوش آئند قرار دیتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ہوئے کہا ہے کہ آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لئے جامع روڈ میپ فراہم کیا، صدر نے ملک سے پولارائزیشن کی سیاست کے خاتمہ پر زور دیا، گزشتہ روز بیان میں مزید کہنا تھا کہ صدر ایک مضبوط وفاق کی علامت ہے، صدر تمام صوبوں کو یکساں لے کر چلیں گے، ملک کسی انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا، وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعۃ المبارک 19 اپریل 2024ء بمطابق 10 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 108

موجودہ حالات میں ملک کسی بھی انتشار کا متحمل نہیں ہو سکتا، میر سرفراز بگٹی

صدر آصف علی زرداری کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب خوش آئند ہے، صدر نے مسائل کے حل کیلئے جامع روڈ میپ فراہم کیا ہے

صدر آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقاء جمہوریت میں ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری مرتبہ صدر منتخب ہونے والے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے جامع روڈ میپ فراہم کیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

پاکستان آصف علی زرداری اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک سے پولارائزیشن کی سیاست کا خاتمہ ہونا چاہیے کیونکہ آج ملک کو اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب وہ پہلی مرتبہ صدر منتخب ہوئے تھے تو اس وقت بھی انہوں نے بہت سے تاریخی فیصلے کیے تھے اور پارلیمنٹ کو با اختیار بنایا تھا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر ایک مضبوط وفاق کی علامت ہے اور صدر پاکستان تمام صوبوں کو یکساں لے کر چلیں گے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت کسی انتشار کا متحمل نہیں ہو سکتا ہمیں اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے اور اس ضمن میں آج صدر آصف علی زرداری نے اپنا ایک مدلل موقف دیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنے وژن کا بھرپور اظہار کیا ہے صدر مملکت نے پاکستان کو داخلی اور خارجی محاذ پر درپیش چیلنجز کے حل کے لئے جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے جبکہ تعلیم صحت روزگار اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت مستقبل کے روڈ میپ پر سیر حاصل خطاب کیا ہے جو حقیقتاً پاکستان کی خوشحالی اور ترقی کی سمت کا تعین کرتا ہے صدر آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقاء جمہوریت میں ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کی خدمت جاری رکھے گی اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعرات، 18 اپریل 2024ء بمطابق 09 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 107

بشیر زیب اور اللہ نذر سے بات چیت کیلئے بلوچستان میں تھنک ٹینک بنایا جائے، سرفراز بگٹی

کیا دونوں بات چیت کیلئے تیار ہیں، کیا مذاکرات سے بغاوت ختم ہو جائے گی، تھنک ٹینک میں اختر مینگل، مالک بلوچ اور انوارالحق کاکڑ سمیت دیگر شامل ہوں

ایک طرف ریاستی رٹ قائم ہونی چاہیے دوسری طرف ترقی پر زور دینا چاہیے، ایک قوم ہونے کے ناطے ہم کس طرف جا رہے ہیں، نجی ٹی وی کو انٹرویو

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ کیا مذاکرات سے بلوچستان میں بغاوت ختم ہو جائیگی؟ بغاوت کرنے والے بات چیت کیلئے تیار ہی نہیں ہے، تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل بلوچستان میں ایک تھنک ٹینک بنایا جائے جس میں سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، انوارالحق کاکڑ سمیت دیگر شامل ہوں اور وہ 20 سے 25 سالہ فارمولہ بنائیں ریاستی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

ادارے دہشتگردی کے 10 واقعات میں سے 9 واقعات کو ناکام بناتی ہے لیکن ایک میں دہشتگرد کامیاب ہو جاتے ہیں اور پھر ریاست کے گمے انٹرنیٹ سہولت سے وہ لوگوں کو لائیو دکھایا جاتا ہے، بدقسمتی ہے کہ اگر فوجیوں کو مارا جاتا ہے تو انسر جنسی جائز اور اگر ان کو مارا جائے تو پھر ناجائز سوال یہ ہے کہ ایک قوم ہونے کے ناطے ہم کس طرف جا رہے ہیں، ایک طرف ریاستی رٹ قائم ہونی چاہیے دوسری طرف ترقی پر زور دینا چاہیے، اگر اسلام آباد اور کوئٹہ کی طرز پر ترقی بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ہو تو شکایات نہیں ہوں گی کرپشن کا یہ عالم ہے کہ کوئٹہ میں ایک برج شہر کے اندر آدھا بن گیا ہے اور بعد میں پتہ چلا کہ ڈیزائن خراب ہے تو پھر گورننس کی ایسی ماڈل سے معاملات ٹھیک نہیں ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ کون بیوقوف ہوگا جو پہاڑ پر جانے والوں سے مذاکرات نہیں کرے گا ہم مذاکرات کریں تو کس سے؟ میں تو قوم پرست جماعتوں سے کہتا ہوں کہ آئیں مذاکرات کریں اور ہم مذاکرات کس سے کریں؟ کیا بشیر زیب آپ سے مذاکرات کرے گا؟ کیا آپ سے ڈاکٹر اللہ نذر مذاکرات کرے گا؟ وہ لوگ تو آپ سے مذاکرات کرنے کیلئے بھی تیار نہیں، براہمداغ بگٹی مذاکرات ضرور کرنا چاہتا ہے اور ریاست کو بھی ان سے مذاکرات کرنی چاہیے۔ اس کو بلوچستان میں آگے بڑھنے کا موقع مل سکے گا اور یہاں پر وہ گروم کرے گا لیکن میرے پوزیشن پر بھی آ سکتا ہے اور اس کے سیاسی گروم کرنے کے چانسز ہیں اور پھر (را) کیلئے ایسے لوگوں کو واپس پاکستان میں بھیجنا تو ان کو فلٹر کرنا پڑے گا ایسے لوگوں کو واپس پاکستان بھیجنا پاکستان کے اخراجات (انتخاب) ہو اور جب بھی کبھی ضرورت ہو

ہمارے پاس ماڈلز ہیں اسی ریاست نے نواب خیر بخش مری کیساتھ مذاکرات کئے، اور ہی دن 30 میں ان کو واپس لایا گیا تھا ساتھ ہی انہوں نے پاکستان کا جھنڈا جلایا اور سینئر اینکر وسعت اللہ خان کیساتھ ان کا انٹرویو ریکارڈ کا حصہ ہے انہوں نے کیا کہا تھا ان کے الفاظ سب کے سامنے ہیں، جس طرح ہم نے بالاچ مری کو انگلینڈ سے واپس پاکستان لایا اور ہم نے ان کو الیکشن جتوایا الیکشن جتوانے کے بعد انہوں نے جو (را) کی فونیج پہلی دفعہ پاکستان میں دکھائی یہ بھی سارا ریکارڈ کا حصہ ہے میری ذاتی رائے یہ ہے کہ میں مخلوط حکومت کا وزیراعلیٰ ہوں اس رائے کو سامنے رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ ہمیں مذاکرات ضرور کرنا چاہیے کیا براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کے بعد بلوچستان میں بغاوت ختم ہو جائیگی؟ ڈرہ بگٹی بلوچستان کا ایک فیصد بھی حصہ نہیں ہے

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | جمعہ 19 اپریل 2024ء بمطابق 10 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔107

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات، بلوچستان کے مسائل پر تبادلہ خیال

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر دنیش کمار نے سیدال خان ناصر کو ڈپٹی چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر مبارکباد دی

ملاقات کے دوران شرکاء نے صوبہ بلوچستان میں درپیش مسائل کے حل اور صوبے کی مجموعی سماجی و اقتصادی صورتحال پر گفتگو کی

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر دنیش کمار نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر دنیش کمار نے (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

سیدال خان ناصر کو ڈپٹی چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ ملاقات کے دوران شرکا نے صوبہ بلوچستان میں درپیش مسائل کے حل اور صوبے کی مجموعی سماجی و اقتصادی صورتحال پر گفتگو کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی بطور وزیراعلیٰ بلوچستان خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی قیادت میں شروع کیے گئے مثالی ترقیاتی منصوبوں کو سراہا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقیاتی عمل میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بلوچستان کی ترقی کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور سیاسی قوتوں کے درمیان اتحاد کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بیروزگاری اور غربت کے خاتمے کے لیے جامع منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات میں صوبہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اور خطے میں سماجی و اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

MEMBER APNS

بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)

ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28

جمعہ 19 اپریل 2024ء بمطابق 10 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے

شمارہ 108

صدر زرداری مضبوط وفاق کی علامت ہیں، تمام صوبوں کو یکساں ساتھ لیکر چلیں گے، سرفراز بگٹی

صدر زرداری نے ملک سے پولرائزیشن سیاست کے خاتمے پر زور دیا کیونکہ آج ملک کو اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے

صدر نے تمام سیاسی جماعتوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کے پہلے پارلیمانی سال کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری مرتبہ صدر منتخب ہونے والے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے جامع روڈ میپ فراہم کیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک سے پولارائزیشن کی سیاست کا خاتمہ ہونا چاہیے کیونکہ آج ملک کو اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ جب وہ پہلی مرتبہ صدر منتخب ہوئے تھے تو اس وقت بھی انہوں نے بہت سے تاریخی فیصلے کیے تھے اور پارلیمنٹ کو بااختیار بنایا تھا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر ایک مضبوط وفاق کی علامت ہے اور صدر پاکستان تمام صوبوں کو یکساں لے کر چلیں گے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت کسی انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا ہمیں اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی ہے اور اس ضمن میں آج صدر آصف علی زرداری نے اپنا ایک مدلل موقف دیا ہے انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اپنے وژن کا بھرپور اظہار کیا ہے صدر مملکت نے پاکستان کو داخلی اور خارجی محاذ پر درپیش چیلنجز کے حل کے لئے جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے جبکہ تعلیم صحت روزگار اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت مستقبل کے روڈ میپ پر سیر حاصل خطاب کیا ہے جو حقیقتاً پاکستان کی خوشحالی اور ترقی کی سمت کا تعین کرتا ہے صدر آصف علی زرداری نے تمام سیاسی جماعتوں کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک میں پارلیمان ہی عوامی خدمت کا مرکز ہے اور ہماری بقاء جمہوریت میں ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کی خدمت جاری رکھے گی اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2024

Page No. 9

صوبائی حکومت شفاف اور پرامن الیکشن کیلئے تیار ہے، چیف سیکرٹری

سیاسی جماعتیں اور امیدوار ضلعی انتظامیہ سے تعاون کریں تاکہ پرامن اور شفاف انتخابات کا انعقاد ممکن ہو سکے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے کے مختلف اضلاع میں ضمنی اور دوبارہ انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں جمعرات کے روز ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں کچھ حلقوں پر دوبارہ اور ضمنی انتخابات کے لئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی الیکشن کمیشنر محمد فرید، آفریدی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نور احمد پرکانی جبکہ متعلقہ ڈپٹی کمشنرز و دیگر متعلقہ حکام نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوہلو میں 4 حلقوں اور قلعہ عبداللہ پی بی۔ 50 پر مکمل جبکہ خضدار پی بی۔ 20 اور لسبیلہ پی بی۔ 22 میں ضمنی انتخابات ہوں گے۔ خضدار میں 100 پولنگ اسٹیشنز، لسبیلہ 129، قلعہ عبداللہ 125 اور کوہلو میں 4 پولنگ اسٹیشنز پر انتخابات ہوں گے اور انتخابات 21 اور 24 اپریل کو ہوں گے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت مذکورہ اضلاع میں شفاف اور پرامن الیکشن منعقد کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے ان اضلاع میں عملے کی تعیناتی، پولنگ اسٹیشنز پر مطلوبہ سہولیات کی فراہمی، ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ انتخابات کیلئے تمام انتظامات بروقت مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں اور امیدوار اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں تاکہ پرامن اور صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد ممکن ہو۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ پولنگ سٹیشنز پر تمام تر سہولیات (پانی، واش رومز، بجلی) کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور تمام پولنگ اسٹیشنز پر الیکشن کمیشن کی ہدایت پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت انتظامیہ کو ٹرانسپورٹ کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ اس موقع پر بتایا کہ انتخابات کی پرامن انعقاد کے لیے پولنگ اسٹیشنز کی سیکیورٹی کے لیے پولیس، لیویز کی اضافی نفری اور ایف سی تعینات ہوگی۔

Century Express Quetta

شفاف اور پرامن الیکشن کیلئے تیار ہیں، چیف سیکرٹری

عملے کی تعیناتی، پولنگ سٹیشنز پر سہولیات کی فراہمی اور سیکورٹی یقینی بنائی جائے

سیاسی جماعتیں اور امیدوار ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے کے مختلف اضلاع میں ضمنی اور دوبارہ انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں جمعرات کے روز ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں کچھ حلقوں پر دوبارہ اور ضمنی انتخابات کے لئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

گیا۔ صوبائی الیکشن کمیشنر محمد فرید، آفریدی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نور احمد پرکانی جبکہ متعلقہ ڈپٹی کمشنرز و دیگر متعلقہ حکام نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوہلو میں 4 حلقوں اور قلعہ عبداللہ پی بی 50 پر مکمل جبکہ خضدار پی بی 20 اور لسبیلہ پی بی 22 میں ضمنی انتخابات ہوں گے۔ خضدار میں 100 پولنگ اسٹیشنز، لسبیلہ 129، قلعہ عبداللہ 125 اور کوہلو میں 4 پولنگ اسٹیشنز پر انتخابات ہوں گے اور انتخابات 21 اور 24 اپریل کو ہوں گے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت مذکورہ اضلاع میں شفاف اور پرامن الیکشن منعقد کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے ان اضلاع میں عملے کی تعیناتی، پولنگ سٹیشنز پر مطلوبہ سہولیات کی فراہمی، ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ انتخابات کیلئے تمام انتظامات بروقت مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت انتظامیہ کو ٹرانسپورٹ کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ اس موقع پر بتایا کہ انتخابات کی پرامن انعقاد کے لیے پولنگ اسٹیشنز کی سیکیورٹی کے لیے پولیس [illegible] کی تعیناتی ہوگی۔

Balochistan Time Quetta

Govt fully prepared to conduct fair by-elections: CS

Urges parties to cooperate with authorities in holding peaceful polls

Staff Report

QUETTA: Under the chairmanship of Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, a meeting was held on Thursday in connection with preparations for the by-elections and re-elections in various districts of the province.

The meeting reviewed measures taken for the re- and by-elections in some constituencies were reviewed. Provincial Election Commissioner Muhammad Farid, Afridi Additional Chief Secretary Interior Zahid Saleem, Secretary Local Government Noor Ahmed Perkani while the respective Deputy Commissioners and other relevant officials participated through video link.

The meeting was informed that 4 circles in Kohlu and Qila Abdullah PB. Complete on 50 while Khuzdar PB. 20 and Lasbella PB.

Elections will be held at 100 polling stations in Khuzdar, 129 in Lasbela, 125 in Qila Abdullah and 4 polling stations in Kohlu and the elections will be held on April 21 and 24. On this occasion, the Chief Secretary said that the provincial government is fully prepared to conduct transparent and peaceful elections in the said districts. Along with making, he also directed to complete all the arrangements for the elections on time. He said that the political parties and candidates should cooperate with the district administration in this regard so that peaceful and fair and transparent elections are possible. The Chief Secretary directed that the availability of all facilities (water, washrooms, electricity) should be ensured at the polling stations and CCTV cameras would be installed at all the polling stations as directed by the Election Commission. He said that the provincial government will ensure the provision of funds to the administration for transport.

On this occasion, he said that for the peaceful conduct of the elections, police, additional force of Levies and FC will be deployed for the security of the polling stations. The Election Commission of Pakistan (ECP) on Wednesday issued the schedule for the by-elections for the vacant seats of the National Assembly and provincial legislatures according to which they would be held on April 21. According to the commission, the by-elections will be held for six vacant seats of the National Assembly; 12 of the Punjab Assembly, two each of the Khyber-Pakhtunkhwa and Balochistan legislatures, as well as one of the Sindh Assembly. The ECP said the nomination papers for the by-elections were submitted from March 16 to 18.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: آزادی بے حد

Bullet No. 2

Dated: 18 APR 2024 Page No. 10

سعودی عرب اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، شہباز شریف

بلوچستان میں اپوزیشن جماعتوں کا پہلا جلسہ ناکام ہوگیا، عطا تارڑ

سرمایہ کاری کی آمد اور منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانا ہے، وزیراعظم کا وفاقی کابینہ سے خطاب، فیڈرل پبلک پالیسی سمیت مختلف بلز کی منظوری

اپوزیشن کی کمپنی چلنے والی نہیں نہ تحریک زور پکڑے گی، صوبے گندم خریداری کا ہدف بڑھائیں، وفاقی وزیر اطلاعات کی اجلاس کے بعد میڈیا بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سعودی وفد کے دورے کے نتیجے میں پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی، ہمیں اسی طرح محنت اور لگن سے اس

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں، چاروں صوبائی حکومتوں کو گندم کی خریداری کا ہدف بڑھانے کیلئے خط لکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

کسان سے زیادہ سے زیادہ گندم لی جائے، اس کا ریٹ بھی اچھا رکھا جائے، اس سے کسان خوشحال ہوگا، وزیراعظم کا سعودی عرب کا دورہ بہت کامیاب رہا، سعودی وفد نے کہا کہ ہم شہباز شریف کے دورے کی وجہ سے آئے ہیں، ہم سعودی وفد کے شکرگزار ہیں، سعودی عرب سے ایک نجی سیکٹر کا بھی وفد آئے گا، ان کے دورہ کو سہولت دی جائے گی، شہباز شریف کی ایک ساکھ ہے، وہ 24 گھنٹے کام کرنے والے لیڈر ہیں، اس کے ثمرات آنا شروع ہوگئے ہیں، معیشت کے حوالے سے مثبت خبریں سامنے آرہی ہیں، ایک جوہری ریاست ہونا بڑی بات ہے، پاکستان میں بہت سے قدرتی، آبی ذخائر موجود ہیں، بلوچستان میں اپوزیشن جماعت کا پہلا جلسہ ناکام رہا، یہ آپس میں دست و گریباں ہیں، گوہر صاحب کی بات کو شیر افضل رد کردیتے ہیں، تحریک انتشار کے اندر آپس میں پھوٹ ہے، یہ اپوزیشن کا اتحاد کیا بنائیں گے، اپوزیشن کی تحریک زور نہیں پکڑ پائے گی، جو سفر ہم نے ترقی کا شروع کیا وہ جاری و ساری رہے گا۔ اسلام آباد میں کابینہ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اسٹریٹجک لحاظ سے ایک جوہری ریاست ہے، جس سنجیدگی سے دوست ممالک پاکستان کے ساتھ معاملات پر بات کررہے ہیں وہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا نیا

باب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نیوکلیئر اسٹیٹ ہونا اعزاز کی بات ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2024

Page No. 11

جسٹس ہاشم چیف جسٹس بلوچستان مقرر، کل حلف اٹھائینگے

1963 میں کوئٹہ میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم گورنمنٹ مڈل سکول کلی کوتوال سے حاصل کی، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (امین اللہ فطرت) جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مقرر ہوگئے۔ پارلیمانی کمیٹی کی جانب سے منظوری کے بعد صدر مملکت آصف علی زرداری نے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کی بطور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کل ہفتے کو چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ 18 ستمبر 1963 کو کوئٹہ پیدا ہوئے۔ وہ حاجی وزیر محمد کے صاحبزادے اور حاجی عبدالرحیم کے پوتے ہیں جو ضلع پشین کے ممتاز قبائلی رہنما تھے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے اپنی ابتدائی اور ثانوی تعلیم گورنمنٹ مڈل سکول کلی کوتوال اور مسلم آباد ہائی سکول کوئٹہ سے حاصل کی۔ انہوں نے اپنا ماسٹر پولیٹیکل سائنس میں یونیورسٹی آف بلوچستان سے 1988 میں مکمل کیا۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے 18 مارچ 1992 کو وکالت شروع کی۔ انہوں نے ماتحت عدلیہ اور عدالت عالیہ میں بطور وکیل 23 سال وکالت کی۔ وہ بہت سے فوجداری، دیوانی اور آئینی مقدمات میں پیش ہوئے اور ان میں سے بہت سے قانونی رسائل میں بھی درج ہوئے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ 11 مارچ 2002 سے ستمبر 2004 تک انسداد دہشت گردی عدالت کوئٹہ کے جج رہے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے ڈھاکہ بنگلہ دیش میں سارک کورس اپریل 1990 میں جو کہ پراجیکٹ فارمولیشن ٹیکنیکس پر تھا میں شرکت کی۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے پولیس ٹریننگ سنٹر سریاب روڈ کوئٹہ میں اعزازی لیکچرار کے طور پر کام کیا اور وہ یونیورسٹی لاء کالج کے بورڈ آف اسٹڈیز کے ممبر بھی ہیں۔ نیشنل یوتھ آرگنائزیشن نے جسٹس ہاشم خان کاکڑ کو 1989-90 میں نیشنل یوتھ ٹیلنٹ ایوارڈ سے بھی نوازا۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام اور ایشیاء فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے ممبر بھی رہے۔ وہ بلوچستان لاء کالج کے بورڈ آف اسٹڈیز کے ممبر بھی رہے۔ انھوں نے عدلیہ کے آفسران کو ان کی تربیت کے دوران بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی میں لیکچر بھی دیئے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کی کوششوں سے زندگی کا حاصل ایک لڑکیوں کا سکول 2006 میں نواں کلی میں قائم کیا جو کہ فلاح و بہبود کا ایک منصوبہ ہے۔ گرلز ہائی اسکول نواں کلی کوئٹہ سے ہر سال 1400 لڑکیاں تعلیم مکمل کرتی ہیں۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ 1993 سے 1994 تک بلوچستان بارایسوسی ایشن کے فنانس سیکرٹری اور نائب صدر بھی رہے۔ 2005 سے 2009 تک وہ بلوچستان بار کونسل کے ممبر رہے۔ اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی کے 2008-2009 میں ممبر رہے۔ اسکے ساتھ ساتھ بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین تعینات رہے۔ اپنی چیئرمین بلوچستان سروس ٹریبونل تعیناتی کے دوران انہوں نے OSD، ٹرانسفر پوسٹنگ، سرکاری ملازمین کی تاریخ پیدائش اور شولڈر پروموشن جیسے بہت سے کیسز میں فیصلے دیئے جو کہ قانونی رسالوں میں شائع ہوئے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ 12 مئی 2011 کو عدالت عالیہ بلوچستان کے ایڈیشنل جج تعینات ہوئے۔ اور 11 مئی 2012 کو مستقل جج بن گئے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ عدالت عالیہ بلوچستان میں انتظامی کمیٹی کے چیئرپرسن ہیں اور اسکے علاوہ کیس فکسیشن کمیٹی اور گرین بینچ کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اور 2011 میں وہ خروٹ آباد کمیشن کے ممبر بھی رہے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اس وقت بلوچستان ہائی کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ہفتے کو وہ باضابطہ طور پر بلوچستان ہائی کورٹ کے 22 ویں چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔

بارشوں کے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے سروے کیا جائے، سینیٹر عبدالقادر

فصلوں اور باغات کو شدید نقصان پہنچا، حکومتی سطح پر ریلیف فراہم کرنے کا عمل محدود اور ناکافی دکھائی دیا

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم وریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بارشوں کا نیا سلسلہ پاکستان میں داخل ہوگیا ہے، امارات سے آنیوالے بارش کے سسٹم نے بلوچستان میں تباہی مچادی ہے۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان نے محکمہ موسمیات کی جانب سے صوبے بھر میں مزید بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع کی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت کردی جانی چاہیے۔ موسلا دھار بارش نے 62 بلین ڈالرسی پیک کے دل گوادر کو ایک بار پھر ڈبو دیا، انہوں نے کہا کہ تربت و گردونواح میں موسلا دھار بارش سے گندم زیرہ پیاز کی فصلوں اور انگور کے باغات کو شدید نقصان پہنچنے سے زمینداروں کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ بارش و سیلابی پانی کی وجہ سے گھروں کو شدید نقصانات پہنچنے کی مصدقہ اطلاعات ہیں جن کا فوری طور پر تخمینہ لگانے کے لئے متعلقہ اضلاع میں سروے کیا جائے تاکہ عوام کی بروقت مدد کی جاسکے۔

بلوچستان صوبائی کابینہ آج حلف اٹھائے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی 14 رکنی صوبائی کابینہ آج حلف اٹھائے گی گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ صوبائی وزرا سے حلف لیں گے حلف برداری کی تقریب دن 12 بجے ہوگی ذرائع کے مطابق 14 رکنی کابینہ میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے چھ، چھ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے دو وزراء کے حلف اٹھانے کا امکان ہے۔

بلوچستان: بارش سے 8 افراد جاں بحق، 9 زخمی ہوئے، پی ڈی ایم اے

130 سے زائد مکانات متاثر، ندی نالے بپھر گئے، گوادر کا کراچی سے رابطہ منقطع ہوگیا، رپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے بلوچستان میں ہونے والی بارشوں کے نقصانات کے حوالے سے رپورٹ جاری کردی۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے 6 اضلاع میں بارشوں کی وجہ سے 8 افراد جاں بحق اور 9 افراد زخمی ہوگئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چاغی میں بارش سے 35 مکانات تباہ اور 65 کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ گوادر اور پشین میں بارش سے 30 مکانات کو نقصان پہنچا، صوبے میں بارش سے ایک پل سمیت 6 سڑکیں متاثر ہوئیں۔ بلوچستان میں شدید بارشوں سے تباہی، ندی نالے بپھر گئے، گوادر کا کراچی سے رابطہ منقطع ہوگیا، دوسری جانب محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مغربی ہواؤں کا سلسلہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں موجود ہے، کوئٹہ اور گردونواح میں آج بھی مطلع ابر آلود ہے، چند مقامات پر جھکڑ چلنے اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوسکتی ہے۔

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے مل کر کام کرتے رہیں گے، سیدال خان ناصر

میں کوئٹہ شہر کا باسی ہوں اور مجھے یہاں کے تمام مسائل کا ادراک ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے مل کر کام کرتے رہیں گے، بلوچستان کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، یہ بات انہوں نے ریلوے کالونی کوئٹہ کے معتبرین کی جانب سے اپنے اعزاز میں دی گئی چائے پارٹی کے موقع پر کہی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں کوئٹہ شہر کا باسی ہوں اور مجھے یہاں کے تمام مسائل کا ادراک ہے، ایوان بالا میں صوبے کے وفاق سے متعلق تمام مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کردار ادا کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے لئے ایک ماسٹر پلان تیار اور بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے کوششیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بجلی اور گیس کے مسائل اہم ہیں جن کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش اور ایوان بالا میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کرتا رہوں گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 APR 2024 Page No. 12

طوفانی بارش، چمن میں 7 افراد جاں بحق، پسنی میں 100 سے زائد کشتیاں سمندر برد

چمن میں اموات چھتیں گرنے اور پانی میں بہہ جانے سے ہوئیں، گوادر کا کراچی سے رابطہ منقطع، نوشکی میں خیصار ندی اور بورنالہ میں طغیانی

کوئٹہ شہر کے نالوں کی صفائی، ان پر قائم تجاوزات کے خاتمے، کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے اور مختلف شاہراہوں کو صاف کرنے کا عمل جاری

اندرون بلوچستان (نامہ نگاراں) اندرون بلوچستان مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ چمن میں سیلاب میں بہہ جانے اور چھتیں گرنے سے 4 خواتین اور 3 بچے جاں بحق ہوگئے۔ پسنی میں ماہی گیروں کی 100 سے زائد کشتیاں انجن سمیت سمندر برد ہوگئیں۔ طوفانی بارشوں اور ژالہ باری سے زراعت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ مختلف علاقوں میں دیہات کا ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور بڑے شہروں سے رابطہ منقطع ہے۔ ہرنائی میں قومی شاہراہ بحال نہ ہوسکی۔ چمن میں کوژک ٹاپ بند ہوگیا ہے۔ افغانستان سے سیلابی ریلوں کے باعث بورنالہ اور خیصار ندی میں مسلسل طغیانی ہے۔ سیلابی پانی متعدد یہادت میں داخل ہوگیا ہے۔ موسمیاتی مرکز بلوچستان نے تمام محکموں کو الرٹ رہنے کی تاکید کی ہے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق ڈپٹی کمشنر نوشکی حبیب اللہ موسیٰ خیل نے موجودہ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے متعلق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارش اور سیلاب کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال مکمل طور پر کنٹرول میں ہے۔ بعض مقامات پر انفراسٹرکچر کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ بورنالہ میں اور افغانستان سے سیلابی ریلے آنے سے یونین کونسل ڈاک اور یونین کونسل انام بوستان کا رابطہ نوشکی سے منقطع ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان بارڈر پر محصور افراد کو پانی سے گزرنے کے لیے پی ڈی ایم اے کے تعاون سے ریسکیو کا عمل شروع کردیا گیا ہے ریسکیو کے لیے بوٹ اور گاڑیوں کی مدد لے رہے ہیں یونین کونسل ڈاک کے 50 محصور خاندانوں کے لیے ریلیف کا سامان ڈاک میں تقسیم کر دیا گیا ہے مزید ریلیف بھی بھجوا رہے ہیں راستے خراب ہونے کی وجہ امدادی سرگرمیوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ متاثرین کی بحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہے ہیں قادر آباد کے حفاظتی بند کو مضبوط کردیا گیا امدادی سرگرمیوں میں ایف سی کے اہلکار بھی بھرپور انداز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ نوشکی میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ خیصار ندی میں شدید طغیانی سے کلی شریف خان یادینی کلی صاحبزادہ روز مکمل طور سیلابی پانی سے بہہ گیا ہے شیر جان آغا پرائمری اسکول میں پانی داخل ہوگیا ہے قاضی آباد میں حفاظتی بند ٹوٹنے سے ایک درجن کے قریب مکانات اور دیواروں کو نقصان پہنچا ہے۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق ہرنائی و گردونواح میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے ندی نالوں میں سیلابی ریلوں کے باعث ہرنائی کا ملک بھر سے زمینی رابطہ چھٹے روز اور ہرنائی سبی سیکشن پر ٹرینوں کی آمد رفت چوتھے روز بھی معطل رہی تفصیلات کے مطابق ہرنائی و گردونواح میں دو دن وقفے کے بعد دوبارہ بارش کا سلسلہ شروع ندی نالوں میں اونچے درجے کے سیلابی ریلے ہرنائی کوئٹہ روڈ خوست زرد آلو ایریا میں کلومیٹر حصہ سیلابی ریلے میں بہہ گیا اس کے علاوہ ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان مختلف جگہوں پر سیلابی ریلے میں گیا اور بائیس میل ایریا میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہرنائی کا ملک بھر زمینی رابطہ گزشتہ چھ دنوں سے مکمل طور پر منقطع ہے ہرنائی سبی ریلوے سیکشن اسپین تنگی قریب ریل پٹڑی کو سیلاب سے شدید نقصان پہنچنے ہرنائی سبی ریلوے سیکشن پر ٹرینوں کی آمد رفت چوتھے روز بھی بحال نہ ہوسکی۔ ہرنائی و گردونواح میں بارشوں اور سیلاب نے شدید نقصان پہنچایا ہے قومی شاہراہوں کے ساتھ زرعی زمینوں حفاظتی بندات بھی سیلاب سے شدید متاثر ہے ہرنائی کے عوامی وسماجی حلقوں کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ہرنائی کے قومی شاہراہوں کی بحالی متاثر و حفاظتی بندات کو ہنگامی بنیادوں پر تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا ہے ہرنائی کے قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیاں ندی نالوں میں پھنس گئیں گاڑیوں میں سوار مسافروں خصوصاً خواتین بچوں ضعیف افراد مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دریں اثنا چمن سے نامہ نگار کے مطابق چمن میں بارشوں نے تباہی مچادی ہے بیشتر علاقوں میں طوفانی اور تیز بارشوں کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ نشیبی علاقے زیر آب سیلابی آگئے۔ پانی ایک بچے کو بہا کر لے گیا۔ سخت جدوجہد کے بعد بچے کی لاش سیلابی پانی سے نکال کر سول ہسپتال منتقل کردی گئی۔ شین تالاب علاقے میں ایک گاڑی سیلابی پانی میں پھنس گئی تاہم گاڑی میں سوار افراد کو بچالیا گیا جبکہ کلی روز الدین رحمان کہول روڈ شین تالاب روغانی کالج روڈ کے علاقوں میں سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ متعدد مکانات گرنے کی اطلاعات ہیں۔ ڈپٹی کمشنر چمن کیپٹن ریٹائرڈ راجہ اطہر عباس کے مطابق لیویز فورس چمن کے مختلف علاقوں میں روانہ کردی گئی ہے چمن شین تالاب علاقے میں گھروں کی چھتیں گرنے سے 6 افراد جاں بحق ایم ایس کے مطابق جاں بحق افراد میں 4 خواتین اور دو بچے بھی شامل ہیں۔ لاشیں سول ہسپتال چمن منتقل کردی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ نے فوری امدادی کاروائیاں شروع کرتے ہوئے سول ہسپتال چمن میں ایمرجنسی نافذ کردی۔ ڈاکٹروں کو حاضر ہونے کا حکم تین افراد زخمی حالات میں اب سول ہسپتال پہنچانے کے بعد کوئٹہ منتقل چمن شاہراہ درہ کوژک کے مقام پر بند ہوگئی ہے۔ گوادر سے نیوز ایجنسی کے مطابق گوادر اور پسنی میں سات گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی بارش نے نظام زندگی مفلوج کردیا، پسنی میں ماہی گیروں کے 100 سو سے زائد کشتیاں سمندر برد ہوگئیں، ماہی گیروں کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ماہی گیروں کے ساتھ مل کر کشتیاں نکالیں۔ بارش نے گوادر شہر سمیت اور ماڑہ اور پسنی میں رہی سہی کسر پوری کردی۔ سات گھنٹے سے زائد بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ جس سے تمام علاقے زیر آب آگئے، گوادر شہر اور ماڑہ اور پسنی میں تمام نشیبی علاقے ڈوب گئے۔ پسنی میں بدھ کی دوپہر 2 بجے بارش شروع ہوئی جو رات ساڑھے دس بجے ختم ہوئی گرج چمک کے ساتھ ہونے والی بارش نے پسنی میں ایک درجن سے زائد رہائشی مکان گرادیے جبکہ پسنی کے سمندری کناڈ نامی علاقے میں ماہی گیروں کی ایک سو سے زائد کشتیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوکر انجن سمیت سمندر میں ڈوب گئیں جس سے ماہی گیروں کو کروڑوں روپے نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پسنی پہنچ کر ماہی گیروں کے ساتھ مل کر ڈوبی ہوئی کشتیاں نکالیں اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں اپنے ماہی گیروں کے ساتھ ہوں اور انہی ماہی گیروں کے ووٹ سے منتخب ہوکر اسمبلی پہنچا ہوں انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان پسنی کے ماہی گیروں کے نقصان کا ازالہ کریں اور انھیں ریلیف دیں۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق شہر اور گردونواح میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا۔ بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ بارش کا پانی سڑکوں پر جمع ہونے سے سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں۔ اور موسم سرد ہوگیا ہے۔ موسمیاتی مرکز بلوچستان نے آئندہ 36 سے 48 گھنٹوں کے دوران تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی تاکید کی ہے موسمیاتی مرکز کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران گوادر میں 80 ملی میٹر، اور ماڑہ میں 77، پسنی میں 66، جیوانی میں 40 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ کوئٹہ میں 24 گھنٹوں کے دوران 12 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ پنجگور میں 15، قلات اور تربت میں 11، 11 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی

پشین میں جمعیت کے جلسے کے حوالے سے تھریٹ الرٹ جاری

پشین، 20 اپریل کے جلسے کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں، مولانا عبدالواسع کو آگاہ کردیا گیا، جلسہ ملتوی کردیا جائے، ڈی سی کا اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر پشین کی جانب سے جمعیت علماء اسلام کے جلسے کے حوالے سے تھریٹ الرٹ جاری کردیا گیا، 20 اپریل کو جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام پشین میں عوامی اسمبلی اجتماع کے تحت جلسہ ہونا تھا جس میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا فضل الرحمن، مرکزی اور صوبائی قائدین نے خطاب کرنا تھا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تھریٹ الرٹ موصول ہوا ہے، ڈپٹی کمشنر پشین کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ نامعلوم دہشت گرد جے یو آئی کے جلسے کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں، تھریٹ الرٹ کے حوالے سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر مولانا عبدالواسع کو آگاہ کردیا گیا ہے۔ اس لئے جمعیت علماء اسلام کی قیادت امن وامان کی صورتحال مد نظر رکھ کر جلسہ ملتوی کردے۔

زچہ و بچہ کے تحفظ میں مڈوائفز، لیڈی ہیلتھ ورکرز کا کردار اہم ہے، سیکرٹری صحت

ڈی جی ہیلتھ نے سیکرٹری کی ہدایت پر لیبر روم کی فعالیت کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری صحت بلوچستان عبداللہ خان کی زیر صدارت صوبے کے تمام بنیادی مرکز صحت میں زچہ و بچہ کے لیے لیبر روم کی سہولیات کی فراہمی کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر لبنیٰ خلیل، صوبائی کوارڈینیٹر ایم این سی ایچ ڈاکٹر گل سین اعظم، صوبائی کوارڈینیٹر ڈی ایچ آئی ایس ڈاکٹر داود کاسی، صوبائی کوارڈینیٹر ایم سی ایچ ڈاکٹر کلثوم، صوبائی لیڈ یو این ایف پی اے ڈاکٹر سرمد سعید خان، سیکشن آفیسر ریاست علی اور دیگر .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

معاونین نے شرکت کی پی پی ایچ آئی کے ذریعے صوبے کے تمام بنیادی مرکز صحت میں زچہ و بچہ کے لیے لیبر روم کو مکمل طور پر فعال کرنے کے لیے ایم این سی ایچ پروگرام کی کمیونٹی مڈوائفز اور ایم سی ایچ پروگرام کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کا کردار اہمیت کا حامل ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر فاروق ہوت نے سیکرٹری صحت کی ہدایت پر صوبے کے تمام بنیادی مرکز صحت میں زچہ و بچہ کے لیے لیبر روم کی فعالیت کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دے دی کمیٹی ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر فارق ہوت (چیرمین)، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر لبنیٰ خلیل (ممبر)، صوبائی کوارڈینیٹر ایم این سی ایچ ڈاکٹر گل سین اعظم (ممبر)، ڈپٹی صوبائی کوارڈینیٹر ایم سی ایچ ڈاکٹر کلثوم (ممبر) اور پی پی ایچ کے نمائندے (ممبر) پر مشتمل ہوگی کمیٹی کے ٹی او آرز اور صوبے کے تمام بنیادی ہیلتھ یونٹس میں لیبر رومز کو مضبوط اور فعال بنانے کے لیے لیڈی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی مڈوائف کو معاونت فراہم کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کرنا یا تجویز کرنا ہے۔

ڈی سی کوئٹہ کا ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے مختلف علاقوں کا دورہ

شہر کے مختلف علاقوں میں میٹروپولیٹن ٹیم کی نکاسی آب کی کارروائیوں کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کوئٹہ میں مختلف جگہوں پر ایمرجنسی حالات سے نمٹنے کے لیے مختلف جگہوں کے دورے کیے۔ اس دوران سریاب روڈ حیدر چوک تکسی ہاؤس کے سامنے روڈ کا میٹروپولیٹن ٹیم اور مشینری کے ہمراہ نکاسی آب کے کام کا دورہ کیا اس دوران ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے میٹروپولیٹن اور پی ڈی ایم اے کے ٹیموں کو جلد......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سے جلد سریاب روڈ حیدر چوک سے پانی ہٹانے اور راستہ کھولنے کی ہدایت کی۔ میٹروپولیٹن کے ٹیموں نے پانی ہٹانے اور سڑک کے صفائی کا کام شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ کوئٹہ سبی روڈ پر ٹوٹے ہوئے پل کا دورہ کیا پل کا خستہ حال کے پیش نظر تمام تمام تر ٹریفک اور پیدل آمدورفت کو روک دیا۔ تاکہ عوام بڑے نقصان سے بچ سکے۔ سڑک کو ٹریفک کے لیے مکمل بند کر لیا اور عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسافر حضرات اور تمام تر ٹریفک متبادل راستہ بائی پاس اختیار کریں۔ اس دوران این ایچ اے کے آفیسران کو ہدایت جاری کیے کہ جلد از جلد ایمرجنسی بنیادوں پر پل کی مرمت کریں۔

بیف، مٹن اور روٹی کی قیمتوں کو ہر حال میں کم کیا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ

دو دن کے اندر قیمتوں کا تعین کر کے نئی قیمتوں پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں محکمہ انڈسٹری، لائیو سٹاک نے شرکت کی اس کے ساتھ بیف ایسوسی ایشن مٹن ایسوسی ایشن اور تندور ایسوسی ایشن کے نمائندوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کو بیف، مٹن اور روٹی کے قیمتوں کے بارے میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اجلاس سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ضلع کوئٹہ میں بیف، مٹن اور روٹی کے قیمتوں کو ہر حال میں کم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ دو دن کے اندر قیمتوں کا تعین کر کے نئے قیمتوں کا اجرا ہوگا۔ جس کو ہر حال میں تمام دکانداران نے نئے قیمتوں کی پیروی کرنی ہیں بصورت دیگر ضلعی انتظامیہ سخت سے سخت کارروائی کریگی۔

92 نیوز کوئٹہ

وفاقی محتسب کے حکم پر بیوہ کو بینیوولینٹ فنڈ کی مد میں رقم ادا

درخواست گزار خاتون کو 5 لاکھ 60 ہزار روپے ملنے پر وفاقی محتسب سے اظہار تشکر

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کی رہائشی درخواست گزار بیوہ خاتون نے درخواست دائر کی تھی کہ اسکے شوہر وفاقی محکمے میں ملازمت کرتے تھے جن کی وفات کے بعد انکے بینیوولینٹ فنڈ کے 5 لاکھ 60 ہزار روپے سے زائد کی رقم درخواست گزار کو ملنی تھی پر متعلقہ محکمے کی جانب سے تاخیر کی جاتی رہی۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ انہوں نے کئی بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا اور دفتر کے چکر لگائے مگر انکی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ متعلقہ محکمہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کی بینیوولینٹ فنڈ کی رقم جو 5 لاکھ 60 ہزار بنتی ہے انہیں ادا کی جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کی 5 لاکھ 60 ہزار کی رقم ان کو ادا کر دی۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پر شکریہ ادا کیا۔

18 APR 2024

بارشوں کی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات جاری ہیں، ترجمان بلوچستان حکومت

صوبے میں بارشوں سے آسمانی بجلی اور چھتیں گرنے سے 8 افراد جاں بحق جبکہ 9 زخمی ہوئے اور 40 گھروں کو نقصان پہنچا، شاہد رند

92 کے قریب گھروں کو جزوی نقصان پہنچا متاثرہ اضلاع میں لنک سڑکوں کو بھی نقصان پہنچا ہے، ذرائع مواصلات کی بحالی کا کام جاری ہے

کوئٹہ (آن لائن) ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ صوبے میں بارشوں سے آسمانی بجلی اور چھتیں گرنے سے 8 افراد جاں بحق جبکہ 9 زخمی ہوئے اور 40 گھروں کو نقصان پہنچا جبکہ 92 گھر جزوی طور پر متاثر ہوئے اور متاثرہ علاقوں میں نقصانات کے تعین سروے جاری ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارشوں کی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ آسمانی بجلی و چھتیں گرنے کی وجہ سے اب تک صوبے میں 8 افراد جاں بحق جبکہ 9 افراد زخمی ہوئے نقصانات کی ابتدائی رپورٹس موصول ہوئی ہیں بارش و سیلابی پانی کی وجہ سے 40 کے لگ بھگ گھروں کو نقصان پہنچا 92 کے قریب گھروں کو جزوی نقصان پہنچا متاثرہ بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر

اضلاع میں لنک سڑکوں کو بھی نقصان پہنچا ہے متاثرہ اضلاع میں ذرائع مواصلات کی بحالی کا کام جاری ہے متاثرہ اضلاع میں نقصانات کے تعین کیلئے سروے جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 APR 2024

Page No. 14

وزارتوں کی جنگ ہے، عوام کی کسی کو پروانہیں، اختر مینگل

ہمارے مقابلے میں جتوائے گئے لوگوں کو ووٹ دینے کو عوام اپنی توہین سمجھتے ہیں

جتوانے والے فرشتے نہیں شیطان ہیں، ضمنی انتخابات میں گڑبڑ تو نتائج سخت ہونگے، خطاب

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ آپ لوگ اندازہ لگائیں کہ الیکشن کو دو ماہ سے زیادہ وقت گزر گیا ہے ابھی تک صوبائی کابینہ نہیں بن رہی ہے کوئی ڈامبر کی وزارت مانگ رہا ہے کوئی زراعت، کوئی اریگیشن تو کوئی خزانے کی چابیاں مانگ رہا ہے۔ عوام سے انہیں کوئی ہمدردی نہیں مفادات کی جنگ جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اورناچ بازار اور دراکھالہ میں دو مختلف مقامات پر الیکشن مہم کے سلسلے میں عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا، سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ جہاں خرید وفروخت کی بولیاں لگیں وہاں عوام کے لئے کیا ہوگا اسے وزارت کے کمیشن کرپشن سے اربوں روپے کمانا بھی ہوگا۔ ہمارا قصور صرف یہ ہے کہ ہم بلوچ لاپتہ افراد کے لئے آواز اٹھارہے ہیں ہماری ماؤں بہنوں کو بیوہ کریں بلوچ قوم کے تمام حقوق پامال کریں اس کے باوجود ہمیں چیخنے چلانے کا حق نہیں، میں لاپتہ افراد کی بات کرتا ہوں میں ان والدین کی بات کرتا ہوں جو اپنے کندھوں پر اپنے نوجوان بچوں کی لاشیں اٹھا اٹھا کر اب تھک چکے ہیں۔ میں ان ماؤں کی آواز بنا جو اپنے بچوں کی لاشوں پر آنسو بہاتے بہاتے تھک چکے ہیں۔ ہم عہد کر چکے ہیں کہ اس غلامی کی زندگی سے اس سرزمین کے لئے قطرہ قطرہ خون دینا فرض بن چکا ہے، ہمارا مقابلہ کسی سیاسی پارٹی سے نہیں بلکہ ایک دہشت گرد سے ہے، ان لوگوں نے تو تک اور باڈری کو جو ترقی دی ہے کیا اب وہ ترقی اورناچ کو دینگے۔

وڈھ کے ضمنی الیکشن میں دھاندلی کی تیاریاں جاری ہیں، بی این پی

مخالف امیدوار کے 20 لوگوں کو پولنگ افسر لگایا گیا ہے، ساجد ترین کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی این پی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ عام انتخابات کے بعد لوگوں کا الیکشن سے اعتماد اٹھ چکا ہے 21 اپریل کو وڈھ میں ہونے والے ضمنی الیکشن میں ایک مرتبہ پھر دھاندلی کی تیاری کی جاری ہے، غیر جانبدار عملے کے بغیر وڈھ میں صاف شفاف الیکشن ممکن نہیں، مخالف امیدوار کے 20 لوگوں کو پولنگ افسر لگایا گیا ہے الیکشن کمیشن اور چیف سیکرٹری کو اس حوالے سے تحفظات سے آگاہ کر دیا ہے یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر اختر حسین لانگو، ضلع کوئٹہ کے صدر غلام نبی مری، چیئرمین جاوید بلوچ، غلام رسول مینگل، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، ملک محی الدین لہڑی، یونس بلوچ سمیت دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ 8 فروری کو بی این پی کا مینڈیٹ زبردستی چھینا گیا 8 فروری کے الیکشن تاریخ کے بدترین، دھاندلی زدہ تھے جن کو ہر سطح پر مسترد کیا گیا ہے ہماری جیت کو ہار میں تبدیل کیا گیا۔ اب 21 اپریل کو ہونے والے ضمنی الیکشن میں بھی ہمارا راستہ روک کر مخالف امیدوار کو دھاندلی کے ذریعے جتوانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ مقصد حقیقی سیاسی نمائندوں کا راستہ روک کر مصنوعی قیادت کو آگے لایا جاسکے جو صوبے کی خدمت نہیں بلکہ دشمنی کے مترادف ہے لوگوں کو آپس میں لڑانے کی کوشش جارہی ہے۔

جعلسازی سے بننے والی حکومتیں ملک کو استحکام نہیں دے سکتیں، پشتونخوامیپ

بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا سروے کر کے ازالہ کیا جائے، رحیم زیارت وال کا خطاب

پشین (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین کی ضلع کمیٹی کا توسیعی اجلاس ضلع سیکرٹری عمر خان ترین کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال، صوبائی سینئر نائب صدر سید شراف آغا، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات نصیر ننگیال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد خان ترین، ضلع ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی، تحصیل ایگزیکٹیوز و تحصیل کمیٹی کے ارکان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں عید کے چوتھے روز ضلع پشین کے تاج لالا اقبال گراؤنڈ میں موسم کی خرابی، بارش، راستوں کی بندش کے باوجود پارٹی کارکنوں کی محنت کی بدولت کامیاب جلسے کے انعقاد پر تمام رہنماؤں وکارکنوں کو داد تحسین پیش کیا۔ جنہوں نے پارٹی کی میزبانی میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے پہلے کامیاب جلسے کا انعقاد یقینی بنایا۔ اجلاس میں ملکی سطح پر نئے جمہوری اتحاد کے قیام اور اس کے لیے پشتونخوامیپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی پر اعتماد اور انہیں صدر منتخب کرنے پر تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں کا تہہ سے شکریہ ادا کرتے ہوئے پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کو ضلع پشین کے عوام کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع پشین کے کارکنوں نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے قومی اہداف کے حصول کیلئے جاری جدوجہد کو تیز کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری 2024 کے انتخابات میں لیکن فارم 45 کے نتائج کو بھونڈے انداز میں تبدیل کر کے فارم 47 کا اجراء کر کے ہماری جیت کو ہار میں تبدیل کیا گیا ہم آج بھی یہ کہتے ہیں کہ فارم 47 کے نتیجے میں بننے والی صوبائی وقومی اسمبلیاں اس ملک کو سیاسی استحکام نہیں دے سکتی۔ اس وقت ملک آئینی، سیاسی، اخلاقی، معاشرتی، سیاسی عدم استحکام جیسے بحرانوں سے دوچار ہیں، بحرانوں سے نجات کیلئے عوام کے حق رائے دہی پر اعتماد کرنا ہوگا عوام جسے ووٹ دیگی اسے عوام کا نمائندہ تسلیم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں بدترین مہنگائی، بیروزگاری ہے، ملک عالمی طور پر یک وتنہا ہے، آئی ایم ایف کے قرضوں تلے ڈوبا ہے اور آئی ایم ایف کے مطالبے پر آئے روز مہنگائی، ٹیکسز غریب عوام پر مسلط کی جارہی ہیں، حال ہی میں پیٹرولیم مصنوعات، بجلی، گیس کی قیمتوں میں اضافے نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 APR 2024

Page No. 15

بجلی چوری کے نام پر ایف آئی اے کا آپریشن عوام دشمن اقدام ہے، نیشنل پارٹی

بدقسمتی سے ملک میں جو بھی حکومتیں بنتی ہیں وہ آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، ملٹی نیشنل کمپنیوں کی نمائندگی کرتے ہوئے انکی سہولت کار بن جاتی ہیں

صوبے میں 21 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ جاری بجلی کمپنی زمینداروں وحکومت سے فی ٹیوب ویل 1 لاکھ ماہانہ بٹور رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بجلی چوری کے نام پر ایف آئی اے کے ذریعے آپریشن کرکے عوام پر عرصہ حیات تنگ کرنے کی حکومتی پالیسی کو عوام دشمن اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بدقسمتی سے ملک میں جو بھی حکومتیں بنتی ہیں وہ عوام کی بجائے آئی ایم ایف، ورلڈ بینک ملٹی نیشنل کمپنیوں اور خودمختار و نیم خودمختار اداروں کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کی سہولت کار بن جاتی ہیں، ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

نگران حکومت کا کام الیکشن کرانا تھا لیکن اس نے بجلی چوری کے نام پر پولیس کے ذریعے عوام پر عرصہ حیات تنگ کیا اب نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی یہ اعلان کردیا گیا کہ بجلی چوری کے خلاف ایف آئی اے کے ذریعے آپریشن کیا جائے گا دوسری جانب وفاقی وزیر توانائی خود اعتراف کرتے ہیں کہ واپڈا خود تین کروڑ یونٹ کا چور ہے پارٹی ترجمان نے واضح کیا ہے کہ بجلی کمپنی کئی دہائیوں سے عوام کو لوٹ رہی ہے بلوچستان میں بجلی ویسے ہی ناپید 21 گھنٹے کی طویل ترین لوڈشیڈنگ کے باوجود زمینداروں اور حکومت بلوچستان سے فی ٹیوب ویل ایک لاکھ روپے ماہانہ بٹور رہی ہے جبکہ معاہدہ 24 گھنٹے بجلی فراہمی کا کیا گیا ہے

بلوچستان کو اپنے وسائل اور معدنیات پر اختیار حاصل نہیں، جمعیت نظریاتی

آج تک جتنے بھی حکمران آئے انہوں نے زبانی جمع خرچ کے علاوہ کچھ نہیں کیا' مولانا عبدالقادر لونی' مفتی شفیع الدین' عبدالستار شاہ چشتی

انسانیت کی خدمت' دین کی اشاعت وتبلیغ اور سیاسی میدان میں بھی جمعیت نظریاتی کا کردار کلیدی ہے' حاجی حیات اللہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے نائب و بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی ڈپٹی سکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ،سکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان وہ لاوارث صوبہ جسے آج تک اپنے ساحل و وسائل' معدنیات پر حق واختیارات حاصل نہیں بلوچستان کے عوام کو ہمیشہ زبانی وعدوں اور دعوؤں سے ....

بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

ٹرخایا گیا آج تک جتنے بھی حکمران آئے انہوں نے زبانی جمع خرچ کے علاوہ کچھ نہیں کیا انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر کی 7 ماہ کی بندش سے بے روزگاری کا دوردورہ ہے سالہاسال سے سرحدات کے آس پاس لوگ بارڈر پر تجارت کرتے آرہے ہیں بارڈر کے علاوہ چمن کے مقامی لوگوں کے علاوہ اور کوئی روزگار نہیں ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت نظریاتی کی سیاست اس ملک میں امتیاز رہی کہ اقتدار اور مفادات کا حصول کبھی ہدف نہیں رہا ہے انسانیت کی خدمت اور دین کی اشاعت وتبلیغ کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی اپنا کردار ہمارا طرز امتیاز ہے انہوں نے کہا کہ سیاستدانوں نے سیاسی موروثیت، جھوٹ، فریب اور دھوکہ کی سیاست سے اخلاقی اقدار اور سیاست کو مسخ کردیا انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے انتخابات میں برسر اقتدار آنے کے بعد قوم کو مہنگائی ناجائز ٹیکسوں سے نجات کے جو وعدے دعوے کئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6　　Dated: 19 APR 2024　　Page No. 16

نواکلی میں فائرنگ، پولیس اہلکار ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواکلی بشیر آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ٹریفک پولیس اہلکار جاں بحق ہوگیا، پولیس کے مطابق نواکلی کا رہائشی ٹریفک پولیس کا کانسٹیبل ذکی ہارون گزشتہ شب ڈیوٹی کے بعد گھر جا رہا تھا وہ جیسے ہی بشیر آباد کے قریب پہنچا تو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

وندر میں بچوں کے جھگڑے میں بڑے کود پڑے، 2 افراد جاں بحق

حب (نامہ نگار) وندر میں بچوں کے جھگڑے کے باعث دو قبائل میں مسلح تصادم کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق خاتون زخمی ہوگئی ایس ایچ او وندر وہاب رند کے مطابق جمعرات کو وندر میں ایک دکان پر بچوں کے درمیان جھگڑا ہوا جو بڑوں تک جا پہنچا جس کے نتیجے میں 2 افراد نور بخش صابرہ اور علی محمد انگاریہ جاں بحق جبکہ ایک خاتون زخمی ہوگئی پولیس نے جھگڑے میں ملوث شخص حبیب اللہ کو گرفتار کرلیا۔

نواکلی میں فائرنگ، پیش امام جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواکلی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے مسجد کا پیش امام جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق نواکلی کے علاقے گلستان کالونی کا رہائشی ملے زئی مسجد کا پیش امام عمر جان ولد عنایت اللہ گزشتہ شام مغرب کی نماز کی ادائیگی کے بعد مسجد سے گھر جا رہا تھا وہ جیسے ہی گھر کے قریب پہنچا تو دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

ٹریفک پولیس اہلکار نے خودکشی کرلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کبیرانی روڈ کے علاقے گیس گلی میں رہائش پذیر ٹریفک پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل علی بخش نے گزشتہ روز گھر میں خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔

تربت میں دو افراد اغوا

تربت (نامہ نگار) مسلح افراد نے تربت سول سوسائٹی کے ڈپٹی کنوینر اور متحرک سماجی کارکن جمیل عمر کو کولواہ سے تربت آتے ہوئے بلور کے قریب اغوا کرلیا۔ جمیل عمر اپنے ایک دوست ثنا بلوچ کے ہمراہ دو دن قبل کولواہ گئے تھے اور جمعرات کی شام واپس آرہے تھے۔ موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کی اور اس کے بعد دونوں کو زبردستی اغوا کرلیا۔ دریں اثنا نیشنل پارٹی کے ضلعی ترجمان نے نوجوان سماجی کارکن جمیل عمر اور ان کے ایک ساتھی کے اغوا کی مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا اور جمیل عمر کی فوری باحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔

مشرقی بائی پاس کے پہاڑ پر نوجوان کو گولی ماردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس کے علاقے بھوسہ منڈی کا رہائشی نوجوان رحمت اللہ ولد جمال شاہ گزشتہ روز گھر سے پیدل پہاڑ پر گیا تھا جسے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے پولیس نے لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی۔

مغربی بائی پاس میں گیس لیکیج سے دھماکہ، خاتون جاں بحق شوہر زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس کے علاقے کلی سردار کاریز کے رہائشی حبیب اللہ کے گھر میں گیس لیکیج کے باعث گزشتہ روز دھماکہ ہوا آگ لگنے سے اس کی بیوی صوبیہ بی بی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ وہ شدید زخمی ہوگیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: شالکوٹ پولیس کی پرائیویٹ گن مینوں کیخلاف کارروائی، 1 گرفتار

[illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ شالکوٹ پولیس نے پرائیویٹ گن مینوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے گن مین کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عبدالحئی عامر بلوچ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد جواد طارق کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او شالکوٹ خیر محمد نے کارروائی کرتے ہوئے دوران چیکنگ پرائیویٹ گن مین نصیب اللہ کو گرفتار کر کے قبضے سے ایک کلاشنکوف اور متعدد راؤنڈز برآمد کر کے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا

کوئٹہ، تربت، بلوچستان بھر میں فائرنگ و دیگر واقعات میں 10 ہلاک، خواتین سمیت 21 زخمی

نواں کلی میں فائرنگ سے پولیس اہلکار ذکی ہارون ہلاک، مشرقی بائی پاس پر رحمت اللہ قتل، کلی جیو میں ٹریفک اہلکار نے خودکشی کرلی

وندر میں نور بخش قتل جوابی حملے میں باپ بیٹا بھی جاں بحق، سنجاوی سے مسخ شدہ لاش برآمد، اختر آباد میں گیس لیکج سے خاتون ثوبیہ ہلاک، شوہر حبیب زخمی

[illegible]

کوئٹہ + اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر + نیوز ایجنسیاں) کوئٹہ کے نواحی علاقے مشرقی بائی پاس پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مشرقی بائی پاس پہاڑی کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص رحمت اللہ کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال گئی کارروائی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء کوئٹہ میں دو مختلف واقعات میں دو پولیس اہلکار جاں بحق ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں بشیر آباد کے قریب پولیس اہلکار ہارون ڈیوٹی ختم کرکے واپس گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے اسے قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل اسی طرح سریاب کے علاقے کلی جیو میں رہائش پذیر ٹریفک پولیس ہیڈ کانسٹیبل علی بخش نے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کرلی واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعشیں تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں دونوں واقعات کے الگ الگ مقدمات درج پولیس نے تفتیش شروع کردی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 APR 2024

Page No. 17

بلوچستان کابینہ کی تشکیل میں تاخیر، بڑھتے مسائل اور چیلنجز، سرکاری امور بھی ٹھپ!

بلوچستان کابینہ کی تشکیل ڈیڑھ ماہ سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود تاخیر کا شکار ہے۔ بلوچستان کابینہ کی جلد تشکیل انتہائی ضروری ہے، ملک کے سب سے بڑے صوبے کو چلانے کیلئے اتحادی جماعتوں کے سربراہان ایک بیٹھک لگا کر مشاورت کے ساتھ آگے بڑھیں۔ بلوچستان ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت معاشی، سیکیورٹی کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتا ہے جبکہ مسائل بھی بلوچستان کے حصے میں زیادہ ہیں۔ بلوچستان میں کوئی ایسا شعبہ نہیں جس کی کارکردگی مثالی ہو۔ المیہ یہ ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ ادوار میں مبینہ طور پر کرپشن بھی زیادہ ہوتی رہی ہے۔ افسر شاہی طرز پر سرکاری امور کو چلایا جاتا رہا جس کی وجہ سے بلوچستان بیڈ گورننس میں سب سے آگے ہے۔ مالی بحران بھی ایک بڑا مسئلہ ہے باوجود اس کے کہ صوبے میں میگا منصوبے چل رہے ہیں مگر بلوچستان حکومت خسارے میں رہتی ہے جس کی وجہ محکموں کی ناقص کارکردگی اور مبینہ کرپشن ہے۔ اب نئی مخلوط حکومت بننے جارہی ہے جس کیلئے ضروری ہے کہ وزارت، مشیران سمیت محکموں میں تجربہ کار اور بہترین منصوبہ بندی کرنے والوں کو شامل کیا جائے تاکہ بلوچستان بھی مسائل سے نجات حاصل کرسکے۔ بلوچستان میں سیکیورٹی کے مسائل خاص کر سرحد پار دہشت گردی بھی ایک بڑا چیلنج ہے جو عرصہ دراز سے جاری ہے جس کیلئے موثر سیکیورٹی نظام کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان میں دیرپا امن قائم ہوسکے۔ لہٰذا بلوچستان کابینہ کی تشکیل میں مزید تاخیر نہ برتی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 2 مارچ کو اپنے منصب کا حلف اٹھالیا تھا لیکن بلوچستان کابینہ کی تشکیل کے اعلانات پر تاحال عملدرآمد نہیں ہورہا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے عید کی تعطیلات کے فوری بعد کابینہ کی تشکیل کا اعلان کیا تھا مگر اس میں کوئی خاص پیشرفت نہیں ہوسکی ہے۔ بلوچستان کی اتحادی جماعتوں کو بلوچستان کے مسائل کو اہمیت دینی ہوگی وزارتوں کے معاملات پر اختلافات نہیں ہونے چاہئیں۔ بلوچستان میں گڈ گورننس، معاشی ترقی، خوشحالی، امن کی بحالی ہم آہنگی کے ساتھ آسکتی ہے قومی مفادات ترجیح ہونی چاہئیں۔ بلوچستان کابینہ کی تشکیل میں تاخیر سے شعبے متاثر ہورہے ہیں سرکاری امور بھی ٹھپ ہوکر رہ گئے ہیں عوامی مسائل بھی بہت زیادہ ہیں ایک بڑے صوبے کے بڑے مسائل کو حل کرنے کیلئے کابینہ کی تشکیل کو جلد یقینی بنایا جائے تاکہ غیر یقینی اور بے چینی کی صورتحال ختم ہوسکے۔ بلوچستان حکومت اپنا کام تیزی سے آگے بڑھائے تاکہ مشکلات میں کمی آسکے اور اختلافات کی افواہیں بھی ختم ہوجائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 19 APR 2024

Page No. 18

Apathy or neglect

It has been a long time since the provincial capital of Balochistan is in shambles due to its broken, dilapidated road and poor sewerage system, which are not causing various problems to the citizens but also ruined the beauty of the city. Unfortunately, Quetta city is grappling with a crisis that shakes the very foundation of its infrastructure and its roads. At present, the condition of roads and sewerage system in the city's Satellite Town locality has become a nightmare for its residents. The roads and sewerage lines of Satellite town locality were not repaired for the last several years while the devastating rains have further aggravated the situation. Likewise, the condition of other localities such as Sariab, Killi Qambrani, Sabzal Road and several other areas are also not different from Satellite town. Driving on most of the roads of Quetta city is a test of endurance, both for vehicles and their occupants. The suspension groans, tires fight for grip, and spines jolt with each impact. These treacherous roads are not just a nuisance; they contribute to accidents, injuries, and even fatalities. The economic impact is equally concerning. Damaged roads translate into increased transportation costs, deterring investment and hindering commerce. Deliveries become sluggish, and the flow of goods is disrupted. This, in turn, discourages businesses from setting up shop, hindering Quetta's economic growth.

The most disturbing aspect of this crisis is the apparent apathy of the authorities. Despite repeated complaints and concerns raised by citizens, there seems to be a lack of urgency in addressing this critical issue. The absence of a concrete plan, coupled with a sluggish repair process, exacerbates the problem.

Quetta deserves better. Its citizens deserve safe and efficient roads. The government's responsibility is not just to patch up existing roads; it's to develop a comprehensive infrastructure plan that prioritizes long-term durability and quality. A comprehensive survey to establish a priority list, ensuring the most critical roads are addressed first. Investing in long-lasting materials and construction techniques that withstand Quetta's specific climate and traffic patterns. Clear communication with the public regarding the plan, budget allocation, and project timelines. Quetta's roads are a metaphor for the city's unfulfilled potential. By prioritizing road repairs and upgrades, the government can pave the way for a more prosperous and vibrant Quetta. The time for apathy is over. It's time for action and it is hoped that the newly formed provincial government led by Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti will play their crucial role for the development of Quetta city.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

p-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 19 APR 2024 Page No. 19

Blue Book Blues Be Gone! BHC ends VIP problem

For an extended period, residents of Balochistan's capital city have been subjected to significant disruptions in their daily lives due to VIP movement protocols. Traffic snarls brought about by elaborate security measures have become a persistent source of frustration. Access to education and workplaces has been hampered, impacting productivity and livelihoods. These disruptions transcended mere inconvenience; they reflected a disregard for the fundamental rights of ordinary citizens. The 2018 petition filed before the Balochistan High Court brought these concerns to the forefront. The court, led by Acting Chief Justice Mohammad Hashim Kakar and Justice Shaukat Ali Rakhshani, meticulously deliberated on the issue. The verdict acknowledges the undeniable importance of security measures for VIPs. However, it emphasizes the paramount need to strike a balance between these measures and the enshrined rights of citizens as outlined in Article 199 of the Constitution. The Blue Book, which serves as the official guideline for VIP security protocols, must be adhered to, but not at the expense of citizens' well-being.

The court's decision underscores a critical point: security should not come at the cost of hindering educational pursuits, the cornerstone of societal progress. The verdict serves as a powerful reminder that unfettered traffic flow is not a luxury but a necessity for economic activity and the sustenance of livelihoods. It compels those in power to acknowledge that the true essence of governance lies in serving the common good, not in wielding power that disrupts the lives of the very people they are meant to represent. Moving forward, the implementation of this verdict will be crucial. It requires a concerted effort from all stakeholders - the government, law enforcement agencies, and

CamScanner

the public - to ensure its effective execution. Transparency, cooperation, and a commitment to upholding citizens' rights should guide these efforts. Indeed, this verdict is not just a legal decision; it's a reaffirmation of democratic principles and the rule of law. It reaffirms that in a democracy, no one, regardless of status or position, is above the law. It underscores the importance of balancing security concerns with the rights and freedoms of individuals.

The Balochistan High Court's verdict on VIP movement protocol is a laudable step towards ensuring that the rights of ordinary citizens are not sidelined. The wheels of justice turn slowly, but when they do turn, they can profoundly impact the lives of citizens. Such is the case with the recent verdict pronounced by the Balochistan High Court on the longstanding issue of VIP movement protocol. After years of deliberation, the Court has spoken, recognizing the fundamental rights of citizens amidst the necessity for security measures. It serves as a potent symbol of the judiciary's unwavering commitment to upholding the principles of justice and ensuring that the voices of the people are not silenced. As we navigate the complexities of balancing security concerns with individual liberties, this verdict serves as a beacon of hope, illuminating the path towards a more just and equitable society in Balochistan. The onus now lies on all stakeholders to translate this legal victory into a tangible reality for the people of Balochistan. The Balochistan High Court's verdict on the VIP movement protocol is a commendable step towards safeguarding citizens' rights. It's a testament to the judiciary's role in upholding the principles of justice and ensuring that the voices of the people are heard. As we navigate the complexities of security and individual liberties, let this verdict serve as a beacon of hope for a more just and equitable society.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 6

Dated: 18 APR 2024 Page No. 21

Balochistan cabinet formation 'imminent'

Spokesperson refutes PPP-PML-N differences

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Balochistan cabinet formation is poised for completion within the next 48 hours, according to Shahid Rind, the spokesperson for the Balochistan government. Despite Mir Sarfaraz Bugti assuming the role of Chief Minister of Balochistan more than a month ago, the formation of the provincial cabinet has yet to be finalized.

Rind stated that differences have been ironed out, and the process is nearing completion. He emphasized the significance of the next 24 to 48 hours in this regard. The delay in forming the cabinet stands in contrast to other provinces, where cabinets have already been established.

Notably, Rind highlighted a milestone in the recent senate elections, where concerted efforts prevented horse trading. Members from both the treasury and opposition benches cooperated to ensure unopposed elections, a move applauded by the public.

He said that even an arch-rival of the government such as the former chief minister, Dr. Abdul Malik Baloch, also voted for the former Chief Minister of Balochistan, Mir Quddus Bizenjo, in this regard.

Sources within the Pakistan Muslim League (N), a key ally of the Pakistan Peoples Party (PPP) in Balochistan, said the party has demanded a 60 per cent share in the distribution of portfolios. This is also cited as one of the underlying reasons behind the delay in the formation of the cabinet.

> There are no differences anymore, things are almost finalized
>
> Balochistan govt spokesperson **Shahid Rind**

Nevertheless, Rind dismissed reports of a deadlock within the coalition partners, asserting progress and imminent cabinet formation.

The delay in forming the Balochistan cabinet has sparked concerns, particularly as governance decisions await the formation of the executive body.

Despite the assurance from Rind regarding the impending cabinet formation, the delay underscores the complexities of coalition politics and power-sharing dynamics in the province.

As Balochistan moves closer to finalizing its cabinet, the focus remains on ensuring effective governance and addressing the myriad challenges facing the province. The formation of the cabinet will not only shape the course of governance but also set the tone for cooperation and collaboration among political stakeholders in Balochistan.

Meanwhile, Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif on Wednesday reiterated that the development and prosperity of Balochistan were among the top priorities of the government.

The prime minister underscored the imperative of maximizing the utilization of Balochistan's natural resources for its development. He affirmed that the federal government is diligently pursuing measures in this regard.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2024 Page No. 22

Two provinces in for more rainy days

Balochistan, K-P govts struggle to cope with looming disaster magnitude

SYED ALI SHAH
QUETTA

With another spell of Pakistan's menacing early season 'nor'easter' start battering Khyber-Pakhtunkhwa and much of Balochistan from Wednesday – a region already scarred by deadly extreme weather this week – government agencies on Tuesday struggled to cope with the disaster of this magnitude.

Moreover, the Federal Flood Commission (FFC) said that River Kabul had been flowing in a very high flood at Nowshera, with a water discharge of 212,000 cusecs.

According to FFC report, River Swat was also flowing in a medium flood at the Munda Headworks but with a decreasing trend.

Kabul and Swat rivers, and their respective tributaries have been experiencing flash flooding due to torrential rains in the catchment areas, the bulletin further read.

Flood affectees in Hanna Urak, one of the suburbs of Quetta are in a desperate need of support.

"My house is completely washed away in floods," Muhammad Iqbal lamented with tears in his eyes in Hanna Urak area of the provincial capital.

Flash floods unleashed by heavy rainfall have so far claimed nine lives in various parts of Balochistan, in addition to leaving people homeless in Hanna Urak and other parts of Balochistan.

They were critical of the authorities for not turning up in the flood affected area. "After decades of hard work, we were able to construct eight room house," Iqbal narrated. He said that the family spent days and nights to construct the house. However, within no time, the house was razed to the ground and washed away by floods.

The Balochistan government has declared urban flood emergency to tackle the situation. All private and public schools remained closed in Quetta and other parts of the province in the wake of heavy rains. The provincial government also cancelled all leaves of the employees and officers to tackle the situation.

HIGH FLOOD

212k

cusecs of water was flowing in River Kabul at Nowshera

"At least, the government should provide shelter and food to us," Muhammad Iqbal stated.

The affected people were provided shelter by their relatives in the area.

Tourists were suffering a lot because of the poor road condition. "Look at the road condition which is a shambles," he lamented, adding "We cannot drive on it," Muhammad Qasim, a young tourist complained.

He said, "It has been two years since the road was washed away by floods. The government has not been able to reconstruct it. "Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti should take notice of the miserable condition of the road," he demanded.

In K-P, Charsadda and Nowshera districts were the worst hit as a large swath of land was submerged in water after River Kabul broke its banks.

Heavy rains inundated subways and transformed highways into rivers, marking the wettest day in the district since last year's downpours. Fruit orchards in Khyber Pakhtunkhwa's Swat, Shangla, and Dir districts suffered extensive damage, while standing wheat crops on hundreds of acres of land were adversely affected by the flooding.

In K-P, the financial burdens on affected farmers were exacerbated as flash floods from the Punjkora and Kabul rivers submerged standing wheat crops, particularly in low lying areas and river bed regions of Nowshera, Peshawar, and Charsadda districts.

Kamal Khan, a 28 year old progressive wheat farmer from Mohib Banda village in Nowshera district, expressed concern over the devastating impact of climate change-induced weather patterns.

Recent torrential rains and high floods in River Kabul have wreaked havoc on wheat crops, leading to delays in the harvesting process in K-P.

Kamal, who owns five acres of agricultural land south of River Kabul, is particularly worried about the state of his wheat crops. His fields were completely inundated by gushing floodwaters on Tuesday morning. Along with his three brothers, Kamal spent the entire day tirelessly pumping out flood and rainwater from his fields, hoping to salvage his crops and commence the wheat harvesting process as soon as possible.

The K-P agriculture department was planning a survey of standing wheat crops and fruit orchard gardens affected by the rains and flash floods with a view to offering relief to the affectees.

An official of the department said that areas located along the riverbeds in Nowshera and Charsadda were most vulnerable to flash floods as was witnessed in 2022 flooding that brought havoc to hotels, agriculture, livestock, and fisheries sectors in Khyber Pakhtunkhwa.

Meanwhile, the PDMA has dispatched relief packages for Swat, Mohmand, Peshawar, Lower Chitral, Lower Kohistan and other affected districts. Relief supplies include tents, blankets, kitchen sets, hygiene kits, mosquito nets, mattresses and other necessary items.

Apart from this, a disbursement of financial assistance announced by Chief Minister Ali Amin Gandapur has also been started. So far, Rs30 million have been disbursed among affectees in different districts of the province.

(WITH ADDITIONAL INPUT FROM APP)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.__________ Dated: 19 APR 2024 Page No.__________

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان مختلف اضلاع میں ضمنی اور دوبارہ انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بی ٹیوٹا کے امور بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری کی ہدایت پر محکمہ اریگیشن کے افسران سرہ غرگئی ڈیم کے بند کا معائنہ کر رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان مختلف اضلاع میں ضمنی اور دوبارہ انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں